السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تیس سال پہلے کی بات ہے کہ میری والدہ کھیت میں کام کرتی رہی اور سخت محنت ومشقت کے بعد رات کو گھر واپس آئی اور جب سوئی تو تین ماہ کی شیر خوار بچی بھی اس کے ساتھ لیٹی تھی۔ صبح ہوئی تو ہم نے دیکھا کہ بچی فوت ہوگئی ہے' والدہ کو اس کی وفات کے بارے میں کوئی علم نہیں کہ کیسے ہوئی۔ کیا نیند کے دوران بچی اس کے نیچے آگئی یا کوئی اور صورت پیدا ہوئی' بہر حال ہمیں اس بچی کی وفات کے اسباب کا کوئی علم نہیں ہے' اس صورت میں والدہ کو کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتیاط اس میں ہے کہ یہ عورت ساٹھ ایام کے متواتر روزے رکھے کیونکہ بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس بچی کی وفات اس عورت کی وجہ سے ہوئی ہ کیونکہ اس کی وفات کا کوئی اور سبب معلوم نہیں ہوسکا تو شرعی قاعدہ یہ ہے کہ اشتباہ کے وقت احتیاط کے مطابق عمل کرلیا جائے تاکہ انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد سے بری الذمہ ہوسکے۔ اللہ تعالیٰ اسے روزے مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص397

محدث فتویٰ